ماڈیول نمبر1　　　　سبق نمبر4 : اخبار بینی

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				زندگی کی مہارتیں
		سننا/ بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد/ اصنائع بدائع/ اسلوب	سرگرمیاں/ عملی کام
4	اخبار بینی	نئے الفاظ، محاوروں اور کہاوتوں کا اپنی روزمرہ گفتگو میں استعمال	نثر (انشائیہ)	متن کی تفہیم کے بعد سوالات کے جوابات	• کنہیالال کپور	• مطالعے کے لیے اخبار اور رسالے خرید کر پڑھنا

سبق کا خلاصہ

- ’’اخبار بینی‘‘ میں کنہیالال کپور نے ان لوگوں کا مذاق اڑایا ہے جو مفت کا اخبار، مانگ کر پڑھتے ہیں اور اخبار کا مالک بے چارہ منہ دیکھتا رہ جاتا ہے۔
- مفت کا اخبار پڑھنے والوں کو مصنف نے چار گروپوں میں تقسیم کیا ہے۔
- پہلا گروپ ان لوگوں کا ہے جو کسی دکان پر جا کر اخبار پڑھتے ہیں۔ یہ لوگ سلام، دعا اور خیریت پوچھنے کی رسم ادا کر کے خود کو اس دکان کے اخبارات اور رسالوں کا مالک تصور کرنے لگتے ہیں۔ ایک کے بعد ایک سارے اخبار اور رسالے پڑھنے کے دوران ایک ماہر اخبار بیں کی طرح تبصرہ جاری رکھتے ہیں۔
- مفت کا اخبار پڑھنے والوں کی دوسری جماعت اخبار پڑھنے کے لیے اپنے پڑوسیوں کا احسان لیتی ہے۔ ایسی جماعت کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اول وہ جو ہوسٹل میں رہتے ہیں۔ دوم گلی یا محلے میں رہنے والے حضرات۔
- مفت کا اخبار پڑھنے والوں کی تیسری جماعت کتب خانوں پر انحصار کرتی ہے۔ اس میں زیادہ تر عمر دراز لوگ شامل ہیں، جو وقت گزاری کے لیے لائبریری آتے ہیں۔ کتب خانہ کھلنے سے پہلے ہی وہاں پہنچ جاتے ہیں اور ایک ساتھ کئی اخباروں پر قبضہ کر لیتے ہیں۔
- مفت اخبار پڑھنے والوں کی چوتھی جماعت ریل مسافروں کی ہے۔ یہ لوگ اخبار پڑھنے کے لالچ میں بیٹھنے کی جگہ بھی دے دیتے ہیں۔ یہاں خاص بات یہ ہے کہ اس حالت میں اخبار کے صفحات تقسیم ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات تو ایک صفحے کے بھی دو ٹکڑے کر دیے جاتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ صفحات غائب بھی ہو جاتے ہیں۔

مصنف کے بارے میں

- کنہیالال کپور اردو مزاح نگاروں میں خاص مقام رکھتے ہیں۔ وہ 1910 میں پنجاب میں پیدا ہوئے۔ انگریزی میں ایم اے کیا اور ترقی کرتے کرتے گورنمنٹ کالج موگا کے پرنسپل ہوئے۔ برسوں تک روزنامہ ’’ہندسماچار‘‘ کے لیے مزاحیہ کالم لکھتے رہے۔ 1980 میں پونے میں انتقال ہوا۔
- کنہیالال کپور انتہائی ذہین اور عقل مند انسان تھے۔ ان کی مزاح نگاری میں بھی ان کی ذہانت جھلکتی ہے۔ وہ کافی حد تک انگریزی ادب سے متاثر تھے۔ ان کی تحریریں سیدھی سادی ہوتی ہیں، لیکن ان میں طنز و مزاح کی لہریں رواں رہتی ہیں۔ وہ اپنی تحریروں میں سماجی خرابیوں کو نشانہ بناتے ہیں۔

خاص باتیں

- تعجب کا اظہار کرنے کے لیے" ! " کا نشان لگاتے ہیں۔ اسے استعجابیہ کہتے ہیں۔
- کلرک، بک ڈپو، پبلک، لائبریری، ایکٹریس، ڈائری اور نوٹ انگریزی زبان کے الفاظ ہیں، جو اردو زبان میں بھی رائج ہو گئے ہیں۔

سمجھنے کی باتیں

- کنہیا لال کپور کی تحریریں سیدھی سادی ہوتی ہیں، لیکن ان میں طنز و مزاح کی لہریں بھی رواں ہیں۔
- کنہیا لال کپور معاشرے اور لوگوں کی حماقتوں کا خوب مذاق اڑاتے ہیں، لیکن ادبیت کی شان ہمیشہ برقرار رہتی ہے۔ وہ اپنی تحریروں میں اشعار و اقوال کے علاوہ محاورات اور روزمرہ بڑی تعداد میں استعمال کرتے ہیں۔

غور کرنے کی باتیں

- "صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے"۔ مطلب ہے "باریکیاں سمجھنے والے تمام دوستوں کو آواز دی جاتی ہے"۔ دراصل یہ غالبؔ کے ایک مشہور شعر کا مصرعہ ہے ؎

  ادائے خاص سے غالبؔ ہوا ہے نکتہ سرا
  صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے

- "حکیم" کے معنی "علاج کرنے والا" اور "سمجھ دار" دونوں ہیں۔ علاج کرنے والے طبیب یا ڈاکٹر کو "سمجھ دار" انسان مانا جاتا ہے۔
- "الف سے لے کر یے تک" سے مراد ہے "شروع سے آخر تک"۔
- "شریف آدمی" اپنے متضاد معنی میں استعمال ہوا ہے۔ اردو تہذیب کی یہ روایت ہے کہ اگر کسی شخص کے بارے میں کوئی ناگوار بات کہنی ہو تو اسے اشارے اشارے میں بیان کرتے ہیں۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1۔ مختصر ترین جواب والا سوال

- صحیح جواب پر "✓" کا نشان لگائیے:
- غالبؔ کے مشہور شعر "ادائے خاص سے غالبؔ ہوا ہے نکتہ سرا" کا دوسرا مصرعہ کون سا ہے؟

  (a) صلائے عام کے لیے ہے یارانِ نکتہ داں
  (b) صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے
  (c) یارانِ نکتہ داں کے لیے صلائے عام ہے
  (d) صلائے عام ہے نکتہ داں یاراں کے لیے

2۔ مختصر جواب والا سوال

- کنہیا لال کپور نے مفت اخبار پڑھنے والوں کی کتنی قسمیں بیان کی ہیں؟

3۔ طول جواب والا سوال

- ریل گاڑی میں سفر کرنے والے کس طرح اخبار پڑھتے ہیں؟